كُنتُ أَوَّلَ النَّبِيِّينَ فِي الْخَلْقِ وَآخِرَهُمْ فِي الْبَعْثِ
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی پیدائشی نبوت کے قائلین سے علامہ محمد اشرف سلوی کے
29 سوالات کے جوابات پر مشتمل
تجلیاتِ علمی
فی ردّ نظریاتِ سلوی
حصہ دوم
مفتی محمود حسین شائق ہاشمی
امیر جماعت اہلسنت انٹرنیشنل
ناشر
مکتبہ مخدومیہ
(دربار شریف) سوکیں حافظاں نزد دیول
تحصیل گوجر خان ضلع راولپنڈی
Butt

كُنْتُ أَوَّلَ النَّبِيِّينَ فِي الْخَلْقِ وَآخِرَهُمْ فِي الْبَعْثِ (الطبرانی)

رسول اللہ ﷺ کی پیدائشی نبوت کے قائلین سے علامہ محمد اشرف سلوی کے

29 سوالات کے جوابات

پر مشتمل

تجلیات علمی فی رد نظریات سلوی

جلد دوم

مفتی محمود حسین شائق ہاشمی

امیر جماعت اہلسنت انٹرنیشنل

ناشر مکتبہ مخدومیہ (دربار شریف) سوئیں حافظاں نزد بیول تحصیل گوجرخان ضلع راولپنڈی

0300-9120291

نام کتاب.................... تجلیات علمی فی رد تحقیقات سلوی حصہ دوم

تصنیف: .... مفتی محمود حسین شائق ہاشمی

اشاعت 2012ء

تعداد.................... 1100

قیمت.................... -/100روپے

مطبع.................... مکتبہ مخدومیہ (دربار شریف) سوئیں حافظاں تحصیل گوجرخان

ضلع راولپنڈی

☆☆☆☆☆

ملنے کے پتے

(۱) جامعہ مخدومیہ۔(دربار شریف سوئیں حافظاں) نزد بیول تحصیل گوجرخان ضلع راولپنڈی۔

0300-9120291

(۲) جامعہ اسلامیہ سلطانیہ۔مرکزی جامع مسجد منگلا کالونی واپڈا۔

0300-5160237

(۳) شاہد برادرز۔ برال منگلا کینٹ۔ 0344-5820132, 0544-639024

(۴) جامعہ قادریہ۔نزد پیپسی کولا سمندری روڈ فیصل آباد۔ 0300-7614891

(۵) قریشی ہاؤس۔ماڈل ٹاؤن لاہور۔ 0300-4186575

(۶) محمد وسیم اکرم نقشبندی بریلوی، گوجرخان 0301-5738038

نہ کہا جائے اور اسے آزادی دی جائے کہ تمام مذکورہ قرآنی آیات اور احادیث مبارکہ کا انکار کرے۔اور فاسق بھی نہ بنے۔

لہذا جب رسول اللہ کیلئے درج بالا آیات اور احادیث میں مذکورہ اوصاف ماننا لازم ہے تو آپ کو ازابتدائی رسول ماننا بھی ان آیات واحادیث کی روشنی میں لازم ہے اور آپ کو پیدائشی نبی ماننا بھی لازم ہے۔

جو آپ کی پیدائشی نبوت کا انکار کرے اسے تنبیہ کرنے کیلئے کم ازکم یہ کہنا لازم ہے کہ وہ عاشقان رسول کے طریقہ سے بھٹک گیا ہے وہ صراط مستقیم سے اتر گیا ہے وہ سبیل المؤمنین سے جدا ہو گیا ہے۔

سوال نمبر 15 :۔کیا روح مجرد اور بدن میں مدبر ومتصرف اور حلول کرنے والی روح کے احکام ایک جیسے ہوتے ہیں؟

ہم سے الست بربکم پوچھا گیا اور ہم نے بَلٰی کے ساتھ جواب دیدیا تو کیا وہی اقرار ربوبیت یہاں بھی کافی ہے اور ازسرنو اقرار وتصدیق باللہ اور تصدیق بالرسول کی اور فرائض وواجبات پر عمل کی اور محرمات ومکروہات سے احتراز واجتناب کی ضرورت نہیں ہے؟

جب یہ امر باطل محض ہے اور یہاں پر ازسرنو اقرار باللسان اور تصدیق باللسان اور عمل بالارکان ضروری ہے تو عالم ارواح کی نبوت پر اس دار تکلیف اور عالم اجسام نبوت کا قیاس کیونکر درست ہوگا؟

نیز حضرت ملک الموت حضرت موسیٰ علیہ السلام کے بشری روپ میں حاضر ہوئے تھے اور

انہوں نے ان کو تھپڑ مار دیا جس سے انکی آنکھ ختم ہوگئی۔ اگر وہ ملکی حالت میں ہوتے تو کیا تھپڑ لگ سکتا تھا اور آنکھ پھوٹ سکتی تھی؟

جہاں صرف روپ بشری ہو حقیقت اگر چہ نوری ہو وہاں اس طرح کی تنزلی اور ضعف و ناتوانی اور تاثر و انفعال وقوع پذیر ہو جائے۔ تو جہاں حقیقت نوریہ کے ساتھ ساتھ بشریت بھی حقیقی ہو اور بار بار شق صدر ہو رہے ہیں وہاں کسی قسم کی تبدیلی محال کیونکر ہو سکتی ہے؟

اور عالم ارواح والی کیفیات سے بے التفاتی اور بے توجہی اور ذھول کیونکر طاری نہیں ہو سکتا؟

اور وہاں کی بقول بعض عرفاء بالفعل نبوت اس عالم کون وفساد میں اور بشری جسم حلول کے بعد جسمانی لحاظ سے بالقوۃ نبوت میں کیونکر نہیں بدل سکتی اور وہ بھی محدود عرصہ کیلیے؟

الجواب بعون اللہ جل جلالہ وبکرم رسول اللہ ﷺ:۔

رسول اللہ ﷺ بے مثل ہیں آپ کو دوسری مخلوق پر قیاس کرنا محرومی ہے آپ کی روح اور آپ کا جسم دونوں بے مثال ہیں۔

آپ عام مخلوق کے احوال پر سرور کائنات ﷺ کو قیاس کر رہے ہیں۔ اور واضح ہے یہ قیاس، قیاس مع الفارق ہے جو نا قابل قبول بلکہ مردود ہے کہاں ذات مصطفےٰ ﷺ جن کے بارے انبیاء کرام سے عہد لیا گیا اور کہاں عام مخلوق جن سے اللہ پاک کی ربوبیت کے بارے عہد لیا گیا۔ عام مخلوق اپنا عہد بھول سکتی ہے انبیاء کرام عہد نہیں بھول سکتے عام مخلوق عہد کی خلاف ورزی کر سکتی ہے انبیاء کرام خلاف ورزی نہیں کر سکتے تو جس ہستی کے

بارے میں عہد لیا گیا ان میں ذھول کا امکان کیسے ہوسکتا ہے؟

علامہ سلوی! آقا کریم ﷺ کو دوسرے انبیاء پر قیاس کرنا درست نہیں (کیونکہ آپ وَرَفَعَ بَعْضَهُمْ دَرَجَاتٍ کا مصداق ہیں) تو آپ کو عام مخلوقات پر قیاس کرنا یقیناً ناروا ہے آپ ﷺ نے صوم وصال کے حوالے سے صحابہ کرام کو فرمایا اَيُّكُمْ مِثْلِيْ تم میں سے میری مثل کون ہے؟

آقا کریم ﷺ کو ملک الموت پر قیاس کرنا بھی درست نہیں اس لئے کہ ملک الموت کی حقیقت نوریہ ہے ہمارے آقا کی حقیقت کیا ہے یہ معمہ ہے۔ سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ عنہ جیسی شخصیت کو بھی آپ ﷺ نے فرمایا

میری حقیقت میرے رب کے سوا کوئی نہیں جانتا۔

بشریت ،نورانیت دونوں نیچے ہیں حقیقت محمدی کو صرف خدا جانتا ہے اس لئے شب معراج مسجد حرام سے مسجد اقصیٰ کے سفر میں بشریت کا کمال ظاہر ہوا مسجد اقصیٰ سے سدرۃ المنتھیٰ تک ملکیت اور نورانیت کا کمال ظاہر ہوا اور سدرہ سے آگے لامکان اور قرب خاص میں حقیقت محمدیہ کا ظہور ہوا لہذا علامہ سلوی کا یہ کہنا حقیقت نوریہ اور بشریت حقیقی محض موٹے دماغ اور موٹی سوچ کی وجہ سے جرأت ہے ورنہ آقا کریم ﷺ کی حقیقت ساری کائنات سے پوشیدہ ہے آپ کے قلب منیر نے قرآن پاک امانت خداوندی کو اٹھایا جسے پہاڑ آسمان اور زمین نہیں اٹھا سکتے تھے۔ آپ نے جاگتے ہوئے لامکان کی وادی میں قدم رکھا اور سر کی آنکھوں سے دیدار خداوندی کیا۔ جبکہ سیدنا موسیٰ علیہ السلام پہاڑ پر تجلی پڑی تو بے ہوش ہوگئے۔

لہذا ذات مصطفےٰ کو عام مخلوق اور ملک الموت پر قیاس نہ کریں۔ یہ بے التفاتی بے توجہی

اور ڈھول کے الفاظ آقا کریم صلی اللہ علیہ وسلم کیلئے استعمال کرتے ہوئے خدا کا خوف کریں۔
روح مجرد اور روح مقید مع البدن کے درمیان عام مخلوق میں فرق کا تصور روا ہو سکتا ہے وہ بھی صورت واقعیہ نہ سمجھنے کے حوالے سے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی بشریت آیا حجاب ہے؟ آیا اس میں کثافت ہے؟
کہیں قرآن پاک میں یا کسی حدیث پاک میں اس کا ذکر آیا ہے؟
علامہ سلوی اور اس کے ہمنوا قیامت تک اس کا حوالہ نہیں پیش کر سکتے۔ البتہ علماء کرام نے اگر اپنی فہم کے مطابق کہیں ایسی حکمت بیان کی ہے تو وہ انکی عقلی اختراع ہے جو لائق التفات نہیں۔
ہمارے آقا صلی اللہ علیہ وسلم کو خداوند عالم نے ہمزاد پر غلبہ عطا کر کے واضح کر دیا کہ آپ میں کوئی کثافت اور کوئی حجاب نہیں۔ نبوت بالفعل کا بالقوۃ میں بدلنا ناممکن ہے۔ کیونکہ جو وصف بالفعل خداوند عالم نے آقا صلی اللہ علیہ وسلم کو عطا فرما دیا اسکا بالقوۃ کے درجے میں جانا نقص ہے اور ذات مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم نقص سے پاک ہے۔ کیونکہ بالقوۃ کا مطلب ہے بالفعل آپ نبوت کے ساتھ متصف نہ تھے۔ جبکہ قرآن و حدیث سے آپ کا وصف نبوت کے ساتھ کسی لمحہ عدم اتصاف ثابت نہیں محض سلوی شکوک شبہات ہیں جو قابل التفات نہیں۔

سوال نمبر 16: حضرت عیسیٰ علیہ السلام بعد از نزول نبی ہونگے یا نہیں؟ بصورت اولیٰ آپکی امتیازی شان خاتم النبیین ختم ہو جائیگی اور اگر نبی نہیں ہونگے تو کیا ان کی نبوت سلب ہو چکی ہوگی؟ نعوذ باللہ
اگر زمین والوں کا ایک دور کا نبی دوسرے زمانہ میں اُن کے پاس تشریف لائے تو اس کیلئے